

بڑا دن ۲۵ دسمبر

ریزہ خنُسد - Poetry,

بڑا دن منائیں گے جب ہم بڑے ہوں
اکابر کے اطوار پر ہم کھڑے ہوں
عناد اور جلن اور حسد میں لپٹے
عمل میں بھی ہم سب تو ہیں آج سمیٹے
سراپا تو ہر کوئی انسان لگے
مگر ہم کو اندر سے حیوان لگے
بنایا ہے مذہب کو ہم نے تماشہ
زماں کی ترقی کو سمجھا اٹائے
ہم دل صاف ہے نہ روادار ہیں وہ
کے نفرت کے سارے طرفدار ہیں وہ
حصار تعصب میں اپنا وطن ہے
کے چنگل میں صیاد کے یہ چمن ہے
بڑا دن ہے ، انسان بھی جب بڑے ہوں
ہم انسا کی مورت کے چکنے گھڑے ہوں
رواداریاں ہوں تو ہر دن بڑا ہے
یہاں تو وہ حیوان بن کر کھڑا ہے
حکومت بھی منصف نہیں ہے وطن میں
اخوت نہیں آج گنگ و جمن میں
محبت کی قندیل روشن کریں ہم
دلوں کو بھی بس ایک درپن کریں ہم
دعا ہے اخوت کا ہر سو چلن ہو
کے کل کی طرح آج اپنا وطن ہو
احمد وکیل علیمی
دوردرشن کولکاتا

Post Date: December 24, 2024 PDF Created On: Fri, Dec 27 2024
11:51:27 pm

[Read This Post On RKI Website](#)